حصہ نثر

باب نمبر 1:

ہجرتِ نبویؐ

مختصر جواب دیں۔

سوال نمبر 1:

ہجرتِ نبویؐ سے کیا مراد ہے؟

جواب:

رسول کریمؐ کا حکم خداوندی تبلیغ دین کی خاطر مکہ سے مدینہ جانا ہجرتِ نبویؐ ہے۔

سوال نمبر 2:

رسول پاکؐ نے نبوت کے کون سے سال ہجرت فرمائی؟

جواب:

رسول پاکؐ نے نبوت کے تیرھویں سال ہجرت فرمائی۔

سوال نمبر 3:

حضرت امیرؓ سے کون سی شخصیت مراد ہے؟

جواب:

حضرت امیرؓ سے مراد حضرت علیؓ ہیں۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 4:
رسول پاکؐ نے حضرت علیؓ سے کیا ارشاد فرمایا؟
جواب:
آپؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا:
"مجھے ہجرت کا حکم ہو چکا ہے۔ آج رات تم میرے بستر پر سو جانا اور کل صبح امانتیں واپس کر کے مدینہ آ جانا۔"
سوال نمبر 5:
حضرت اسماءؓ کون تھیں؟
جواب:
حضرت اسماءؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی تھیں۔
سوال نمبر 6:
قریش نے رسولؐ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کو گرفتار کرنے کا کیا انعام مقرر کیا؟
جواب:
قریش نے آپؐ کو اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کو گرفتار کرنے کا انعام سو اونٹ مقرر کیے۔
سوال نمبر 7:
سراقہ بن جعشم کیسے تائب ہوا؟

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

جواب ۵:

جب رسول پاکؐ کا پیچھا کرتے ہوئے سراقہ بن جعشم کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا اور وہ تائب ہوا۔

خلاصہ

مولانا شبلی نعمانی کا شمار اُردو ادب کے ارکان خمسہ میں ہوتا ہے۔ وہ مشہور محقق، سیرت نگار اور شاعر تھے۔ سبق ہجرتِ نبویؐ ان کی کتاب "سیرۃ النبیؐ" سے لیا گیا ہے۔ اس مضمون میں انھوں نے دورانِ تبلیغ مکہ میں پیش آنے والی مشکلات کا تذکرہ کیا ہے اور ہجرت کے اسباب و واقعات بیان کیے ہیں۔ نبوت کا تیرھواں سال شروع ہوا تو اکثر صحابہ کرامؓ مدینہ پہنچ چکے تھے۔ تبلیغ اسلام کے لیے مکہ میں پیش آنے والی مشکلات اور اہلِ مکہ کی سختیاں بڑھتی چلی جا رہی تھیں۔ نوبت یہاں تک آگئی کہ دشمنوں نے آپؐ کے قتل کا منصوبہ بنا لیا حالانکہ قریشِ مکہ نے مال و اسباب حضورؐ کے پاس امانت کے طور پر رکھا ہوا تھا۔ خداوند کریم کی طرف سے بذریعہ وحی آپؐ کو مدینہ ہجرت کرنے کا حکم دیا گیا۔ آپؐ نے حضرت علیؓ کو بلایا اور فرمایا کہ مجھے ہجرت کا حکم ہو چکا ہے۔ آج رات تم میرے بستر پر سو جانا اور کل صبح امانتیں واپس کر کے مدینہ آجانا۔ حضرت علیؓ نے آپؐ کا حکم سر آنکھوں پر لیا۔ کفار نے آپؐ کے گھر کا محاصرہ کر لیا لیکن قدرت نے ان کو بے خبر کر دیا۔ آپؐ ان کو سوتا چھوڑ کر گھر سے نکلے اور کعبہ کو دیکھ کر فرمایا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مکہ! تو مجھ کو تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھ کو رہنے نہیں دیتے
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر غار ثور میں پناہ لی۔ جب قریش کی آنکھیں
کھلیں تو رسول کریم ﷺ کی جگہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بستر پر پا کر بہت برہم ہوئے اور کچھ
دیر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حرم میں محبوس رکھا۔ بعد ازاں آپ ﷺ کی تلاش میں نکلے۔ دوسری
طرف رسول کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ غار میں تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بیٹا عبداللہ
آ کر مکہ والوں کی منصوبہ بندی سے آگاہ کرتا رہتا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا غلام روزانہ
شام کو آپ ﷺ کو دودھ دے جاتا جب کہ ابن ہشام کے مطابق حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ
کی بیٹی اسماء آپ ﷺ کو کھانا دے کر آتیں۔ کفار آپ ﷺ کو ڈھونڈتے ہوئے غار
تک آ پہنچے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بیٹا عبداللہ آ کر مکہ والوں کی منصوبہ بندی
سے آگاہ کرتا رہتا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پریشان ہوئے۔ فوراً آیت نازل ہوئی
اور آپ ﷺ نے ابوبکر سے کہا۔ گھبراؤ نہیں بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ قریش
نے اشتہار دے دیا کہ جو کوئی حضرت محمد ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کر کے لائے گا اسے
ایک خون بہا کے برابر یعنی سو اونٹ دیے جائیں گے۔ سراقہ بن جعشم انعام
کے لالچ میں نکلا۔ اس نے آپ ﷺ کو غار سے نکلتے دیکھ لیا۔ اس نے ان پر حملہ
کرنے کا شگون معلوم کرنے کے لیے فال نکالی جو صحیح نہ نکلی لیکن پھر بھی انعام
کے لالچ میں آپ ﷺ پر حملہ کرنا چاہا لیکن اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا۔ اس
واقعہ نے اس کی ہمت پست کر دی۔ اس نے آنحضرت ﷺ کے پاس آ کر
امن کی تحریر لکھ دینے کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے قبول کر لی۔ حضرت
ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام عامر بن فہیرہ نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر فرمان امن
لکھ دیا۔ اہل مدینہ صبح سویرے شہر سے باہر آ کر آپ ﷺ کا انتظار کرتے اور

وقت دوپہر مایوس ہو کر لوٹ جاتے۔ ایک دن ایک یہودی نے قلعے سے دیکھا اور فوراً انہیں پہچان کر پکارا۔ اہلِ عرب تم جس کا انتظار کر رہے تھے وہ آگیا۔ تمام شہر تکبیر کی آواز سے گونج اٹھا۔

درج ذیل کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

دعوتِ حق: حق کی دعوت

نبی پاکؐ نے دعوتِ حق کے دوران میں انتہائی مصائب کا سامنا کیا۔

ہدف: نشانہ

کفار کے ظلم کا ہدف نبی پاکؐ کی ذات تھی۔

معیوب: عیب والا

قریش مکان کے زنانہ حصے میں داخل ہونا معیوب سمجھتے تھے۔

ترکش:

تیر رکھنے کا تھیلا

سراقہ نے ترکش سے فال کا تیر نکالا تو جواب میں 'نہیں' آیا۔

خون بہا:

خون کا بدلہ

کفار نے حضورؐ کی گرفتاری پر ایک خون بہا کے برابر انعام مقرر کیا۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

واحد	جمع
طرف	اطراف
زنجیر	زنجیریں
قبیلہ	قبائل
جھنکاریں	جھنکار
رائیں	رائے

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner